ازامام ولی اللہ دہلویؒ

ولی اللّٰہی کون ہے؟

وہ ہمارے گروہ میں سے نہیں جس نے کتاب اللہ پر غور نہ کیا ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں فہم و بصیرت حاصل نہ کی ہو۔ وہ ہم میں سے نہیں جس نے ایسے علمار کی صحبت ترک کر دی ہو جو صوفیار ہیں اور انہیں کتاب و سنت میں درک ہے۔ وہ ہم میں سے نہیں جو ایسے اصحابِ علم سے کنارہ کش ہو گیا ہو جو تصوف میں بہرہ رکھتے ہوں اور ایسے محدثین کی صحبت میں نہ بیٹھے جو محدثین کے ساتھ فقہار بھی ہوں۔ وہ ہم میں سے نہیں جس نے ایسے فقہار کی صحبت ترک کر دی جو علمِ حدیث بھی جانتے ہوں۔ باقی رہے جاہل صوفیار اور جاہل علمار جو تصوف کا انکار کرتے ہیں تو یہ دونوں چور اور رہزن ہیں اور ان سے بچنا چاہیے۔

(التفہمات الالٰہیہ)

ازامام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ

اسلام کا عالمگیر انقلاب

عرب ان پڑھ تھے، انہوں نے سب قوموں کے علوم کو سر آنکھوں پر لگایا۔ ان کا کوئی بندھا ٹکا تمدن نہ تھا۔ انہوں نے سب تمدنوں کو کھنگالا اور "خذ ما صفا ودع ماکدر" (اچھی چیز لے لو اور بری کو چھوڑ دو) پر عمل کرتے ہوئے سب تمدنوں کے اچھے پہلو لے لیے۔ اسی طرح انہوں نے عیسائیت، یہودیت، مجوسیت اور صابئیت سب کو ایک آنکھ سے دیکھا اور سب کو برملا طور پر کہہ دیا کہ انسان خواہ کوئی بھی ہو جو انسانیت کے بنیادی اصولوں کو مان لے وہ اچھا انسان ہے۔ نام، نسل، رنگ اور گروہوں کے امتیازات سب باطل ہیں۔ دوسرے معنوں میں عربوں نے انسانیت کو جو ٹکڑوں ٹکڑوں میں بٹ چکی تھی اس کا شیرازہ از سرِ نو باندھ دیا اور الگ الگ اور باہم متخاصم قومیتوں کو ایک صحیح بین الاقوامی نظام دیا۔ یہی اسلام کا عالمگیر نظام تھا۔

(شعور و آگہی)